آؤ پہچانیں، سکّے-نوٹ

شاہد اور رضیہ اپنی امّی کے ساتھ اپنے ماموں کے گاؤں آئے۔آج گاؤں میں میلہ ہے۔دونوں میلہ گھومنے نکلے تو ماموں جان نے ہر ایک کو ۱۰۰ روپے دیے۔

رضیہ نندو چاچا کی دکان پر پہنچی اور ۱۰۰ روپے کے چھُٹّے مانگے۔نندو چاچا نے انھیں نیچے دیے ہوئے چھُٹّے دیے۔

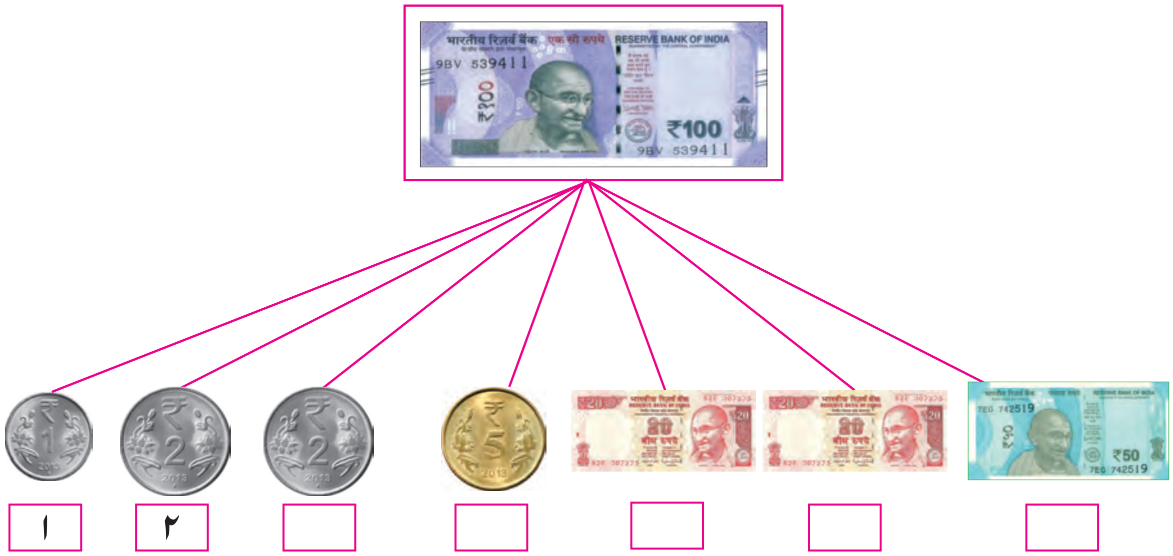

خالی چوکون میں اوپر دیے ہوئے سکّوں یا نوٹوں کی قیمت لکھو۔

۱۰۰ روپے کو تین الگ الگ طریقوں سے چھُٹّے کرو۔

آؤ، بازار چلیں

ہمارے گاؤں کی یہ دکان دیکھو۔

یہاں اپنے ہی ہاتھوں سے چیزیں لے کر چیزوں کی کل قیمت باہر نکلنے سے پہلے غلّے میں جمع کرنا ہوتا ہے۔

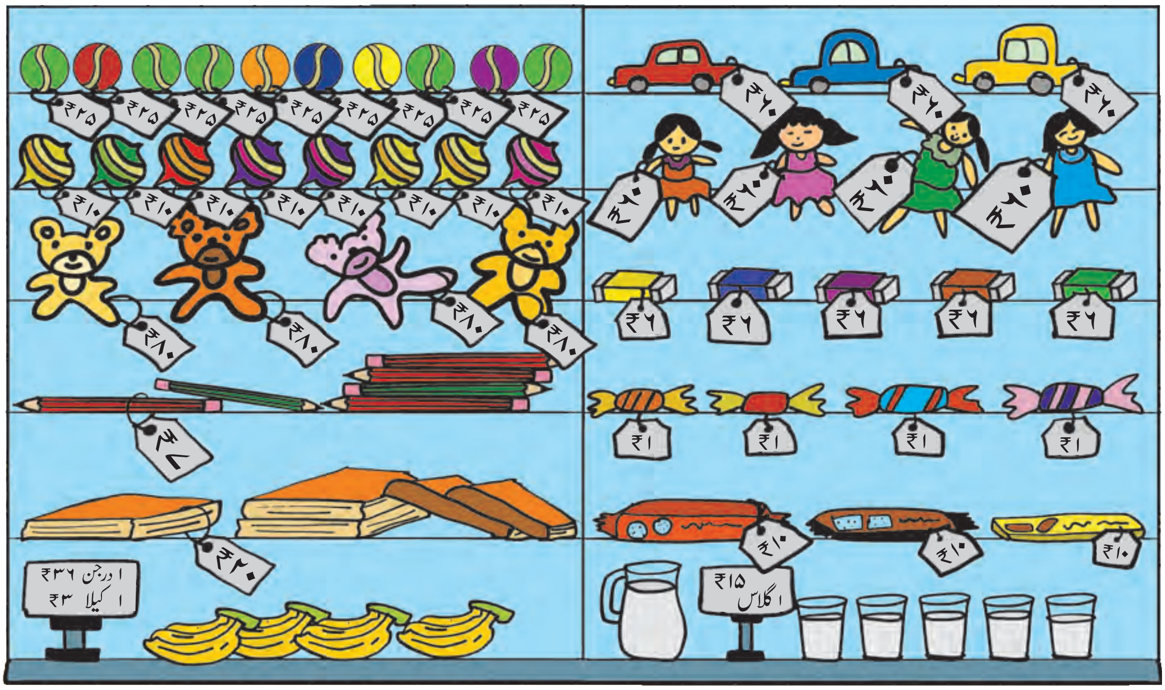

جان نے ایک گیند اور ایک موٹر کار لی۔

اس نے ☐ روپے غلّے میں ڈالے۔

سیما نے ایک گڑیا اور ایک لٹّو لیا۔

اس نے ☐ روپے غلّے میں ڈالے۔

رحمت نے دو کیلے اور ایک گلاس دودھ لیا۔

اس نے ☐ روپے غلّے میں ڈالے۔

جوہی نے ایک بیاض اور دو پنسل لی۔

اس نے ☐ روپے غلّے میں ڈالے۔

WLR5LC

طے کرو : تم اس دکان سے کون کون سی چیزیں خریدنا پسند کروگے؟

وہ چیزیں خریدنے پر تم کتنی رقم غلّے میں ڈالو گے؟